

جنگی ایٹمی اوزاروں سے تعاون انہیں
جگہ ایک حقیقت ہے، مگر پائیدار معاشی خوشحالی
بدی میں امن بنیادی معاشی پائیدار سرمایہ کاری
کے تحفظ اور کاروباری ماحول میں مسلسل برقرار رہتا
پر بھی ابھر سکتا ہے

خلیجی ممالک کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہو کر بات کرنی چاہیے!

اُہندوستان کے دہشت گردوں نے بلوچستان کے ضلع واہگ کے علاقے میں کلان پیکام کرنے والے پانچ پنجابی مزدوروں کو گناہ گار ٹانگہ لگا کر شائع کر دیا۔ روزے دردی سے قتل کر دیا۔ اسی طرح نویں میں دہشت گردوں کی فائرنگ انسداد دہشت گردی (سی آئی ڈی) کا ایک سب انسپکٹر شہید ہو گیا۔ وزیراعظم نے بلوچستان میں دہشت گردی کے ان فوجسوا کا واقعات کی مذمت ہوئے باور کرا ہے کہ ایسے مذہم واقعات دہشت گردی کے خاتمہ کے لیے محرم کو کمزور نہیں کر سکتے۔

واقع ہے کہ دہشت گرد عناصر پاکستان کے امن، قومی یکجہتی اور ریاستی ورثہ کو بچانے کے لیے مسلسل سرگرم ہیں۔ نئے مزدوروں کو صرف ان کی شناخت کی بجائے انسانی انسانیت، مذہب اور تمام اخلاقی اقدار کے منافی ہے جس کا مقصد خوف پھیلانا اور مختلف صوبوں کے عوام کے مابین نفرت پیدا کرنا ہے۔ وزیر اعظم ریفرنس نے اسی تناظر میں یاد کیا ہے کہ دہشت گردی کے یہ سلسلے اس نامور کے قومی عدم کو محض نہیں کر سکتے۔ یہ امر واقع ہے کہ پاکستان نے گزشتہ دو میں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے شمار جانوں کی قربانی دی ہے اور نتیجے میں دہشت گردوں کی کمرٹوٹی تاہم دہشت گرد گردہ اب بھی بھارت کے طالبان رجیم کی سرپرستی، مالی معاونت اور سرحد پار فحش پناہ گاہوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ دہشت گرد تنظیمیں درحقیقت بھارتی کا کردار ادا کرتے ہوئے پاکستان کے خلاف سرگرم ہیں جنہیں افغان سرزمین نے کی وجہ سے اپنی کارروائیوں کی منصوبہ بندی اور عملدرآمد میں سہولت حاصل کی ہے۔ اگر ہمسایہ ملک کی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہوتی ہے گی تو خطے میں اس کا خواب کبھی سر نہ پھیر نہیں ہو سکے گا۔ اس تناظر میں عبوری افغان پرچم بھاری ذمہ دار عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی سرزمین کی بھی ملک بالخصوص، کے خلاف استعمال نہ ہونے دے اور دہشت گرد گردہوں کے خلاف موثر

حکام پاکستان کی سکيورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے دوسرے ادارے ملوث ہیں۔ لیکن ان ادارے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے شہ روم دھرم و فیل ہیں۔ پاکستان میں جاری اپریشن شہان اس سلسلہ کی کڑی ہے۔ ان اداروں کے اور جوانوں کی قربانیوں پر قوم کا سر مایہ ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ لروڈ کے خلاف کارروایوں کو مزید مدمر و مؤثر اور فیل نہ بنایا جائے، لمرانی کو یوید میں ناقص ہے ہم آہنگ کیا جائے اور دہشت گردوں کے سہولت کے خلاف سچی ایم ایتھان کارروائی کی جائے جس کے لیے قوم کا سکيورٹی فورسز کے آہنگ ہونا ضروری ہے۔

استان اورخیر پنجونو خا میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات اس امر کے متقاضی ہیں کہ پڑا اتحاد، سیاسی ہم آہنگی اور پابندی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کو فروغ دینے۔ دہشت گردی کے ایک صوبے با قومیت کا نہیں بلکہ پورے ملک کا مسئلہ ہے۔ جانی مزدور ہلوں، بلوچ شہرچی ہوں، پشتون الجاکا ہوں یا کسی بھی علاقے کے۔ دہشت گردوں کو گولی ہر پاکستانی کے دل میں اترتی ہے۔

ظاہر میں یہ حقیقت نظر انداز نہیں کی جاسکتی کہ اس صرف بات سے نہیں بلکہ جامع اور بے لاگ اقدامات سے قانع ہوتا ہے۔ ریاست کو دہشت گردوں کے سرپرستوں کے خلاف ہر سطح پر موثر شعلہ عملی اختیار کرنا ہوگی تاکہ پاکستان کو دہشت گردی کے تمام تر عناصر سے جان و مال کا تحفظ اور ریاست کی رت رقیبت پر یقینی بنائی جاسکے۔ دہشت گردی کے مکمل قلع قمع سے ہی ملک میں پائیدار امن، استحکام اور قومی ترقی و ترقی حاصل ہوسکتی ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

ماول، بہنوں، بیٹیوں کا دکھ!

ضوری سمجھا جاتا ہے اس طرح تمام مسلمانوں کی وجہ ایک دوسرے سے ملاقات ہی ہوتی ہے۔ وہیں کی مصلوات پر گفتگو بھی ہوتی ہے اور وہاں کی گورنمنٹ کی طرف سے ہر سال کے مسلمانوں کے لئے قوتین کی صورت میں سامنے آتے ہیں۔ آسمان سے اس موضوع پر تفصیل سے بات پیش کیا۔

یاشادورس ہوتا ہے۔ اس موقع پر وطن میں کئی قوتیں کے لئے کئی کئی عورتوں کا سامنے آتا ہے جو ان کے تیار خیال کرتے ہیں اور کھانے کی چیزیں پر عمل بھی کرتے ہیں۔ یوں تائین و ان کا ایک پریشان حال ہے۔ یہ نکال دے۔ اکثر یہودی میں مختلف موضوعات اور خاص طور پر رحمت پر آگاہی ہے۔

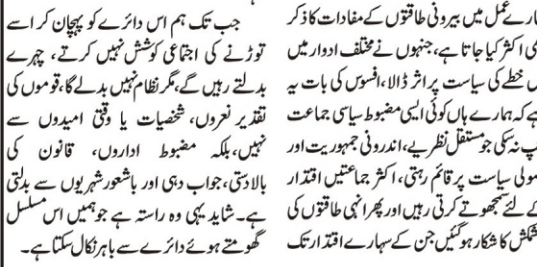
سینما کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں کما، جائے کافی جبر کا بھی اختتام کیا جاتا ہے۔ قیوس وہ ہے جو سن سے کھلے انھوں سے دیکھا اور سنا۔ موضوعات اور خاص طور پر رحمت پر آگاہی ہے۔

عورتان مختلف تاجس نے بھی چوکا دی ہے۔ انہیں ان کی زبان میں اس کی ذہنی پرکھ کر دیکھا۔ قارئین کا پتھپتھری ہوں جو ہمارے معاشرے کا ایک بیکس کار چاٹ رہی ہے۔ ہمیں اس پر غور۔ ہمارے سارے تاجس ہیں مگر دوسرے ہمارے سارے معاشرے میں مل کر ہے۔

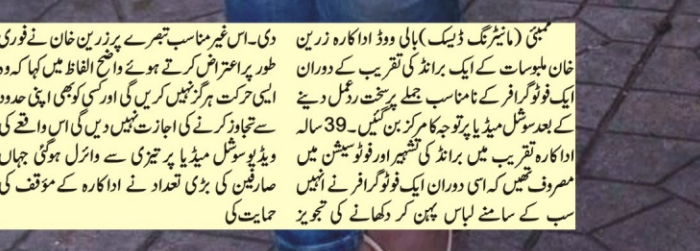
جائے۔ ڈائریکشن میں چوکا دی ہے۔ کام لگتی ہیں اور بھی آپ کا کام کر کے۔

ہر قسم ہوں اور خاتونوں کی اس لئے آپ کی بات کا بظہر پر سمجھتی ہیں۔ انہوں نے کما ہے۔

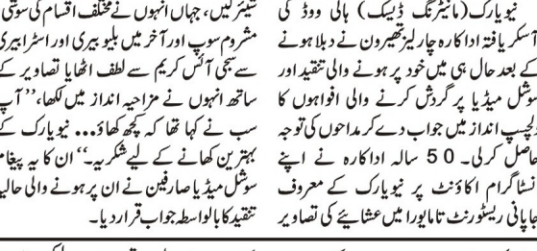
کراچی کے کچھ خاتونوں نے ہمارے کما ہے۔

[illegible][illegible]

کسی کو بھی اپنی حدود سے تجاوز کرنے کی اجازت نہیں دوں گی، زرین خان



نہا کہ کہ بہت بڑا زک لہ شکر "۔ اے بھائی



کے بارے میں کسی ایسے تمام میں نہیں سمجھتا کہ
رشتہ ازدواجی اور محبت پر قائم ہو جائے تو اسے کسی کے بارے
میں نہیں سمجھتا کہ اس کا دل اور اس کے لیے اس کے
دل کو مضبوط بنانا پڑتا ہے۔ میں نے 56 سال کی عمر
عمر میں گوندے سے 56 سال کی عمر میں گوندے سے
ہوں اور اب میں جانتا ہوں کہ اس کی محبت میں
ہوں۔ میں نے سب سے زیادہ بتایا کہ انہوں نے زندگی میں
کے بارے میں سمجھنا کوئی خاص چیز نہیں سمجھتا کہ انہوں نے
تجربہ کر کے سمجھنا کوئی خاص چیز نہیں سمجھتا کہ انہوں نے

بھارت نہیں چاہتا پاکستانی مواد کو نیٹ فلکس پر رسائی ملے، فیصل قریشی



عالمہ بھٹ 100 کروڑ سے بننے والی فلم ’تماڑ 2‘ کا حصہ بن گئیں

